تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس

تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس (PP-tjenesten) ایک مشاورتی اور ماہرانہ سروس ہے جو پرائمری، ہائی اور ہائر سیکنڈری تعلیم پانے والے طالبعلموں اور سکول کی عمر سے چھوٹے بچوں کی نشوونما، تحصیل علم اور خوش و خرم زندگی کے سلسلے میں کام کرتی ہے۔ تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس ان بالغوں کے ساتھ بھی کام کرتی ہے جنہیں پرائمری یا ہائی سکول کی تعلیم کی ضرورت ہو۔ یہ سروس 'قانون تعلیم' (opplæringsloven) کے تحت اپنا کام انجام دیتی ہے۔ یہ سروس بارنے ہاگر (چھوٹے بچوں کے نگہداشتی مراکز) اور سکولوں کیلئے ماہرانہ وسیلہ ہے جس کی مدد سے وہ خصوصی ضروریات رکھنے والے بچوں اور طالبعلموں کی تعلیم کے بہتر انتظامات کر سکتے ہیں۔

تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس

- بارنے ہاگر اور سکولوں کو گروپ اور تعلیم کے ماحول کے تدریسی انتظام کیلئے مشورہ اور رہنمائی مہیا کر سکتی ہے
- سکولوں کو اہلیتی اور تنظیمی ترقی کیلئے مدد دے کر یہ یقینی بنائے گی کہ جہاں قانون تعلیم کا تقاضا ہو، وہاں ماہرانہ جانچ کے بعد رائے تیار کی جائے اور بارنے ہاگے اور سکول کو ان بچوں کیلئے موزوں انتظامات کرنے میں مشورہ اور رہنمائی مہیا کرے گی جنہیں ان کی ضرورت ہو
- قانون کی رو سے یہ ایک لازمی بلدیاتی سروس ہے جس کی بنیاد قانون تعلیم 6-5 § میں موجود ہے۔ کئی بلدیات کیلئے اس سروس کا مشترکہ انتظام بھی کیا جا سکتا ہے۔ بلدیات اور کاؤنٹی میونسپلٹیاں (fylkeskommune) مشترکہ خدمات بھی مہیا کر سکتی ہیں۔
- رازداری کی پابند ہے: وہ تمام معلومات جو اکٹھی کی جاتی ہیں، انہیں ڈاٹا پروٹیکشن اتھارٹی (Datatilsynet) کی ہدایات کے مطابق ایک الگ فائل میں محفوظ رکھا جاتا ہے
- قانون میں طے شدہ حقوق پر غور کے حوالے سے بلدیہ/کمیونٹی میونسپلٹی کو ماہرانہ رائے دینے والا ادارہ ہے

بلدیات اور کاؤنٹی میونسپلٹیاں جن معاملات میں تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس سے مشورہ حاصل کرتی ہیں، ان کی مثالیں یہ ہیں:

- سکول لازمی ہونے کی عمر سے پہلے تعلیم کیلئے خصوصی مدد (7-5 §)
- سکول میں خصوصی تعلیم (1-5 §) اور جن بالغوں کو پرائمری یا ہائی سکول کی تعلیم کی ضرورت ہو، ان کیلئے خصوصی تعلیم (2-4a §)
- دوسرے بچوں کی نسبت جلد سکول کا آغاز (1-2 § 2 حصہ سوئم)
- دوسرے بچوں کی نسبت دیر سے سکول کا آغاز (1-2 § 2 حصہ سوئم)
- تعلیم لازمی ہونے سے استثناء (1-2 § 2 حصہ چہارم)
- سکول لازمی ہونے کی عمر سے پہلے ، پرائمری اور ہائی سکول میں اشاروں کی تعلیم (6-2 §) اور ہائر سیکنڈری سکول میں اشاروں کی تعلیم (9-3 §)
- پرائمری اور ہائی سکول میں بریل کی تعلیم (14-2 §) اور ہائر سیکنڈری سکول میں بریل کی تعلیم (10-3§)
- ہائر سیکنڈری سکولوں میں خصوصی بنیادوں پر داخلہ (1-3 §حصہ ششم)
- ہائر سیکنڈری سکول میں اضافی تعلیمی وقت (1-3 §حصہ پنجم)

فرائض

تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس ان بچوں، نوجوانوں اور بالغوں کی کیفیت کی رپورٹ تیار کرتی ہے اور انہیں مشورہ و رہنمائی مہیا کرتی ہے جنہیں سیکھنے کے ضمن میں مسائل کا سامنا ہو۔ مسائل کی مثالیں یہ ہیں

- زبان اور بولنے کے مسائل
- سیکھنے کے عمومی مسائل یا مضامین کے حوالے سے مسائل
- پڑھنے اور لکھنے میں مسائل

- حساب کے حوالے سے مسائل
- ایسے مسائل جن کا تعلق بولنے کی استعداد سے نہ ہو
- توجہ برقرار رکھنے میں مسائل
- سوشل اور جذباتی مسائل
- رویّے کے مسائل
- نظر اور سماعت کے مسائل

رابطہ

15 سال سے زیادہ عمر کے طالبعلم، سرپرست، بارنے ہاگر، سکول اور دوسرے ادارے تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس سے رابطہ کر کے مشورہ طلب کر سکتے ہیں۔ اگر کسی بچے کی نشوونما یا سیکھنے سے متعلق تشویش پائی جاتی ہو تواپنا نام بتائے بغیر تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس سے اس بارے میں بات کرنا ممکن ہے پیشتر اس کے کہ رسمی طور پر کیس بھیجا جائے۔

کیس بھیجنا(Henvisning)

تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس کو کیس بھیجنے سے پہلے یہ پتہ کرنا چاہیئے کہ آیا سکول نے اپنے وسائل کے اندر دوسرے اقدامات آزمائے ہیں۔ اگر سکول کی عمر سے چھوٹے بچوں کا معاملہ ہو تو بارنے ہاگے کی جانب سے کیے گئے موزوں اقدامات سے قطع نظر بچے کی ضروریات پر غور کیا جائے گا ۔

تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس کو کوئی کیس ماہرانہ رپورٹ اور رائے حاصل کرنے کیلئے تب بھیجا جا سکتا ہے جب

- والدین، بارنے ہاگے اور/یا سکول کو تشویش ہو کہ ایک بچے کی نشوونما اس طرح نہیں ہو رہی جس کی توقع اس عمر میں کی جاتی ہے
- شبہ ہو کہ ایک طالبعلم کو تعلیم سے تسلّی بخش حد تک استفادہ نہیں ہو رہا

طالبعلم یا والدین تقاضا کر سکتے ہیں کہ سکول یہ پتہ چلانےکیلئے ضروری ٹیسٹ کرے کہ آیا طالبعلم کو خصوصی تعلیم کی ضرورت ہے اور اگر جواب ہاں میں ہو تو کس قسم کی تعلیم کی ضرورت ہے۔

تعلیم دینے والا عملہ

- غور کرے گا کہ آیا ایک طالبعلم کو خصوصی تعلیم کی ضرورت ہے
- ایسی ضروریات موجود ہونے پر پرنسپل کو آگاہ کرے گا

تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس کو کیس بھیجنے کے سلسلے میں بہتر ہے کہ بارنے ہاگے/سکول اور والدین باہمی تعاون سے اس کا فیصلہ کریں۔ اس سروس کو کیس بھیجنے کیلئےوالدین یا طالبعلم (15 سال سے زیادہ عمر) کی طرف سے اجازت ضروری ہے۔

بلدیہ/کاؤنٹی میونسپلٹی یہ ہدایات اور طریق کار طے کرتی ہے کہ بارنے ہاگے/سکول کس طرح بچے/طالبعلم کو تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس کے پاس بھیجے گا۔ بالعموم سروس کے پاس بھیجنے کیلئے ایک ریفرل فارم مکمل کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ بارنے ہاگے/سکول ایک تعلیمی رپورٹ منسلک کرتا ہے جس میں بچے/طالبعلم کی نشوونما کا ذکر ہوتا ہے اور بتایا جاتا ہے کہ کونسے اقدامات آزمائے جا چکے ہیں۔

کیس بھیجنے کے بارے میں مزید معلومات کیلئے آپ بلدیہ (بارنے ہاگے، پرائمری سکول یا ہائی سکول کیلئے) یا کاؤنٹی میونسپلٹی (ہائر سیکنڈری سکول کیلئے) سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

کیس پر کارروائی

ماہرانہ وضاحت

جب تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس کے پاس ایک کیس آتا ہے تو عام طور پر یہ وضاحت حاصل کی جاتی ہے کہ والدین، بارنے ہاگےیا سکول کے تعاون سے، کس سلسلے میں مدد چاہتے ہیں۔ زیادہ تر صورتوں میں یہ خواہش ہوتی ہے کہ تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس ایک ماہرانہ رائے تشکیل دے جس میں ایک رپورٹ اور ایک مشورہ شامل ہو۔

ماہرانہ رپوٹ میں یہ شامل ہو سکتا ہے

- کیفیت کا جائزہ اور بارنے ہاگےیا سکول کے آزمائے ہوئے اقدامات
- دوسرے اداروں کی رائے، بات چیت، بچے/طالبعلم کا مشاہدہ اور ٹیسٹنگ

سکول کی عمر سے چھوٹے بچوں کے سلسلے میں رپورٹ کا تعلق بچے کی ضروریات سے ہوتا ہے۔ سکول کے طالبعلموں کے سلسلے میں رپورٹ میں یہ ذکر ہوتا ہے کہ سیکھنے کے ضمن میں طالبعلم کے امکانات کیا ہیں اور سکول کیلئے عام تعلیمی پیشکش کے اندر رہتے ہوئے موزوں انتظامات کر نا کس حد تک ممکن ہے۔

مشورہ

رپورٹ کی بنیاد پر تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس ایک تحریری مشورہ تیار کرتی ہے جس میں بچے/طالبعلم کی خصوصی ضروریات کے بارے میں ماہرانہ رائے پیش کی جاتی ہے

ماہرانہ رائے

- سے پتہ چلے گا کہ آیا بچے/طالبعلم کو قانون تعلیم 7-5 § یا قانون تعلیم 1-5 §کے تحت تعلیم کیلئے خصوصی مدد کی ضرورت ہے
- میں مشورہ دیا جائے گا کہ کس قسم کی مدد/تعلیمی پیشکش دی جانی چاہیئے۔

اگر بچے کو قانون تعلیم 7-5 § کے تحت تعلیم کیلئے خصوصی مدد لینے کا حق ہو تو والدین کیلئے کاؤنسلنگ (ماہرانہ مشورہ) اس پیشکش کا ایک حصہ ہو گی

سکول کی عمر سے چھوٹے بچوں کیلئے تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس کی جانب سے تحریر ی مشورے میں یہ شامل ہو گا کہ

- کس قسم کی خصوصی مدد برائے تعلیم سے بچے کی درست نشوونما ہو سکے گی
- بچے کی نشوونما اور سیکھنے کے ضمن میں حقیقت پسندانہ اہداف

سکول کے طالبعلموں کیلئے تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس کے تحریری مشورے میں یہ رائے شامل ہو گی کہ

- آیا عام تعلیمی پیشکش کے اندر طالبعلم کے مسائل دور کرنا ممکن ہے
- کس تعلیم کے ذریعے درست تعلیمی پیشکش مہیا ہو گی
- طالبعلم کیلئے حقیقت پسندانہ اہداف کیا ہیں

تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس ماہرانہ رائے پر کام کرنے کے سلسلے میں طالبعلم اور/یا والدین کے ساتھ مشورہ کرے گی اور ان کے خیالات کو اہمیت دے گی۔

جب ماہرانہ رائے (رپورٹ اور مشورہ) دستیاب ہو تو

- سکول کی عمر سے چھوٹے بچوں کے والدین یہ اجازت دیں گے کہ بلدیہ/بارنے ہاگے کا مالک ماہرانہ رائے کی بنیاد پر ایک انفرادی فیصلہ کرے اور یہ اجازت دیں گے کہ بلدیہ/بارنے ہاگے کا مالک تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس کے مجوزّہ اقدامات عمل میں لائے
- سکول کے طالبعلموں کے والدین یا 15 سال سے زیادہ عمر کے طالبعلم یہ اجازت دیں گے کہ سکول کا مالک/سکول ماہرانہ رائے کی بنیاد پر ایک انفرادی فیصلہ کرے اوریہ اجازت دیں گے کہ سکول کا مالک/سکول تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس کے مجوزّہ اقدامات عمل میں لائے

Statpedکے بارے میں

ضرورت ہونے پر تعلیمی و نفسیاتی کاؤنسلنگ سروس Statped کو مرکزی حکومت سے خصوصی تعلیم کیلئے مدد پانے کی درخواست دے سکتی ہے۔

Statped

- تعلیم کے ضمن میں خصوصی ضروریات رکھنے والے بچوں، نوجوانوں اور بالغوں کو قانون تعلیم کے مطابق اچھی پیشکشیں دلانے میں مدد کرتا ہے تاکہ وہ تعلیم، روزگار اور سماجی زندگی میں بھرپور شرکت کر سکیں
- خصوصی تعلیم کے بارے میں اور مساوی، موزوں اور سب کو شریک رکھنے والی تعلیم کے بارے میں اہلیت کو فروغ دیتا ہے اور علم دلاتا ہے
- سماعت، نظر، زبان/بولنے، دماغی چوٹ،سیکھنے کے پیچیدہ مسائل اور بہرے پن کے ساتھ ساتھ اندھے پن سے تعلق رکھنے والے خصوصی تعلیم کے شعبوں کی ترقی کو فروغ دیتا ہے
- خصوصی تعلیم کی ضرورت رکھنے والے بچوں، نوجوانوں اور بالغوں کیلئے تعلیمی وسائل کا علم رکھتا ہے

مزید معلومات کیلئے دیکھیئے www.statped.no

کثیر الثقافتی تعلیم کیلئے قومی مرکز (NAFO)کے بارے میں

جب اقلیتی زبانیں بولنے والے بچوں/طالبعلموں کو سیکھنے کے مسائل ہوں تو ان کی وجہ جانچنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ کیا زبان ٹھیک نہ سمجھ پانا سب سے بڑی مشکل ہے یا بعض دوسری وجوہ سے سیکھنا مشکل ہے؟

NAFO کے فرائض میں شامل ہے کہ ان معاملات میں مدد کرے

- کہ قومی تعلیمی پالیسی پر اس طرح عمل کیا جائے کہ بچوں، نوجوانوں اور بالغوں کو ایسے ماحول میں بلند معیار کی مساوی اور موزوں تعلیم مل سکے جہاں سب کو شریک رکھا جاتا ہو
- بارنے ہاگے میں اور، پرائمری اور ہائی سکول کی تعلیم میں کثیر الثقافتی تناظر کو ملحوظ رکھا جائے۔
- اقلیتی زبانیں بولنے والوں کیلئے تعلیمی پیشکش کا معیار بڑھانا اور بارنے ہاگے، پرائمری اور ہائی سکول کی تعلیم میں سب کو شریک کرنے والا، کثیر الثقافتی تعلیمی ماحول پیدا کرنے کا کام زیادہ عمدہ طور پر انجام دینا۔

اس مرکز کے کام میں اساتذہ، سکولوں کے سربراہوں، بارنے ہاگے اور سکولوں کے مالکان اور بارنے ہاگے کے تعلیمی عملے کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ یہ مرکز اہلیت کے فروغ کے کام میں یونیورسٹیوں اور یونیورسٹی کالجز کے سیکٹر/اساتذہ کو تعلیم دینے والے اداروں کی مدد کرے گا۔

مزید معلومات کیلئے دیکھیئے http://www.hioa.no/Om-HiOA/NAFO